اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

برکات خلافت (1)

☆ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعاً وَلا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَآءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَاناً (آل عمران:104)

اور اللہ کی رسّی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرِقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اُس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اُس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہو گئے۔

☆حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيْعٌ عَلٰى رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيْدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوْهُ۔

(مسلم کتاب الامارۃ باب حکم من فرق امر المسلمین وھو مجتمع)

جب تم ایک ہاتھ پر جمع ہو اور تمہارا ایک امیر ہو اور پھر کوئی شخص تمہاری وحدت کو توڑنا چاہے تا کہ تمہاری جماعت میں تفریق پیدا کرے تو اس سے قطع تعلق کر لو اور اُس کی بات نہ مانو۔

☆حضرت خلیفۃ المسیح الاول (اللہ آپ سے راضی ہو) خلافت کو مضبوطی سے پکڑنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”تم اس حبل اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ یہ بھی خدا کی رسی ہے جس نے تمہارے مُتفرِّق اجزاء کو اکٹھا کر دیا ہے پس اسے مضبوط پکڑے رکھو۔“

(حیاتِ نور صفحہ 527)

☆حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہ برکاتِ خلافت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

”خوب غور سے دیکھ لو اور تاریخِ اسلام میں پڑھ لو کہ جو ترقی اسلام کی خلفائے راشدین کے زمانہ میں ہوئی، جب وہ خلافت محض حکومت کے رنگ میں تبدیل ہو گئی تو گھٹتی گئی۔ یہاں تک کہ اب جو اسلام اور اہلِ اسلام کی حالت ہے، تم دیکھتے ہو۔ تیرہ سو سال کے بعد اللہ تعالیٰ نے اُسی منہاجِ نبوۃ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آنحضرت ﷺ کے وعدوں کے مطابق بھیجا اور اُن کی وفات کے بعد پھر وہی سلسلہ خلافتِ راشدہ کا چلا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح مولانا نور الدین صاحب...اس سلسلہ کے پہلے خلیفہ تھے۔ اور ہم سب نے اسی عقیدہ کے ساتھ اُن کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ پس جب تک یہ سلسلہ چلتا رہے گا اسلام مادی اور روحانی طور پر ترقی کرتا رہے گا۔“

(الفضل قادیان 21مارچ 1914ء صفحہ 2)

Back To Top

☆ نیز فرمایا:

"اسلام کبھی ترقی نہیں کر سکتا جب تک خلافت نہ ہو۔ ہمیشہ اسلام نے خلفاء کے ذریعہ ترقی کی ہے اور آئندہ بھی اسی ذریعہ سے ترقی کرے گا۔"

(درس القرآن صفحہ 72 مطبوعہ نومبر 1921ء)

☆ پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"یہ مَیں علیٰ وجہ البصیرت کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس دور کو اپنی بے انتہا تائید و نصرت سے نوازتا ہوا ترقی کی شاہراہوں پر بڑھاتا چلا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ اور کوئی نہیں جو اس دَور میں احمدیت کی ترقی کو روک سکے اور نہ ہی آئندہ کبھی یہ ترقی رکنے والی ہے۔ خلفاء کا سلسلہ چلتا رہے گا اور احمدیت کا قدم آگے سے آگے انشاء اللہ تعالیٰ بڑھتا رہے گا۔ پس خلافت احمدیہ کے ساتھ جو ترقی وابستہ کی گئی ہے... یہ ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے۔"

(خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ 27 / مئی 2008ء)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ　　بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

برکات خلافت (2)

☆ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعاً وَلا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَآءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَاناً (آل عمران:104)

اور اللہ کی رسّی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اُس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اُس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہو گئے۔

☆ حضرت حُذَیفہ بن یمانؓ کو مخاطب کرتے ہوئے آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

فَاِنْ رَأَيْتَ خَلِيْفَةَاللّٰهِ فِي الْأَرْضِ فَالْزَمْهُ وَاِنْ نُهِكَ جِسْمُكَ وَأُخِذَ مَالُكَ فَاِنْ لَمْ تَرَهُ فَاهْرَبْ فِي الْأَرْضِ وَلَوْأَنْ تَمُوْتَ وَأَنْتَ عَاضٌّ بِجَذْلِ شَجَرَةٍ۔

(مُسنَد احمد بن حنبل حدیث حذیفۃ بن الیمان حدیث نمبر 22916)

(یعنی) اگر تُو زمین میں اللہ کا کوئی خلیفہ دیکھے تو اُس کے ساتھ مضبوط تعلق رکھنا۔ اُس کے ساتھ چمٹ جانا اور کبھی اُس سے جدا نہ ہونا۔ اگرچہ تیرا سارا جسم لہولہان کر دیا جائے۔

Back To Top

☆حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہ برکاتِ خلافت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

”اے دوستو! میری آخری نصیحت یہ ہے کہ سب برکتیں خلافت میں ہیں۔ نبوت ایک بیج ہوتی ہے جس کے بعد خلافت اُس کی تاثیر کو دنیا میں پھیلا دیتی ہے۔ تم خلافت حقہ کو مضبوطی سے پکڑو اور اس کی برکات سے دنیا کو مُتمتّع کرو۔“

(الفضل 25مارچ 1951ء)

☆پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلافت سے کامل وفا اور محبت کا تعلق رکھنے والے پروانوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”ساری دنیا میں خلافت کے عشاق اور پروانے پھیلے ہوئے ہیں جو خلافت کی صورت میں عطا ہونے والی حبل اللہ کو تھامے ہوئے ساری دنیا میں اسلام میں امن اور محبت کی حسین تعلیم کا عَلم بلند کئے ہوئے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے خلافت کی برکت سے جماعت احمدیہ کو ایک ہاتھ پر مُتَّحِد کیا ہے اور انہیں خلافت کی بابرکت لڑی میں پِرو دیا ہے۔ یہی وہ الٰہی تائید یافتہ جماعت ہے جو ساری دنیا کے تمام جدید ذرائع اِبلاغ کو استعمال کرتے ہوئے ہر مذہب و ملت اور رنگ و نسل کے لوگوں تک دینِ حق کا پیغام پہنچا رہی ہے۔ خلافت کے پروانوں کا یہ گروہ ہر لمحہ دینِ حق کی اِشاعت میں مصروف ہے اور ہر آنے والا دن احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی ترقی اور فتوحات کی نوید لے کر طلوع ہو رہا ہے...

پس اپنی آئندہ نسلوں کو محفوظ رکھنے کے لئے خلافت کے ساتھ چمٹے رہیں ۔ ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہیں اور اپنی اولادوں کو بھی یہی سبق دیتے رہیں اور اپنی دعاؤں ، اِخلاص اور وفا کے ساتھ خلیفۂ وقت کے مددگار بنے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین۔“

(پیغام برائے قارئین از سووینیئر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان بر موقع صد سالہ خلافت جوبلی 2008ء)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ　　　　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

برکات خلافت (3)

☆ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ　(النور:56)

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ اُنہیں ضرور زمین میں خلیفہ

Back To Top

بنائے گا جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا۔

☆حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:

"اے دوستو! میری آخری نصیحت یہ ہے کہ سب برکتیں خلافت میں ہیں۔ نبوت ایک بیج بوتی ہے جس کے بعد خلافت اُس کی تاثیر کو دنیا میں پھیلا دیتی ہے۔ تم خلافتِ حقّہ کو مضبوطی سے پکڑو اور اس کی برکات سے دنیا کو مُتمتّع کرو تا خدا تعالیٰ تم پر رحم کرے اور تم کو اس دنیا میں بھی اونچا کرے، تا مرگ اپنے وعدوں کو پورا کرتے رہو اور میری اولاد اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد کو بھی اُن کے عہد یاد دلاتے رہو۔"

(روزنامہ الفضل 20 مئی 1950ء)

☆نیز موجودہ اور آئندہ نسلوں میں برکاتِ خلافت کے مضمون کو ہمیشہ اُجاگر رکھنے کے لئے خلافت ڈے کی بابرکت تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

"خلافت کی برکات یاد رکھیں ...اگر سال میں ایک دفعہ خلافت ڈے منالیا جایا کرے تو ہر سال چھوٹی عمر کے بچوں کو پرانے واقعات یاد ہو جایا کریں گے۔ پھر تم یہ جلسے قیامت تک کرتے چلے جاؤ تا جماعت میں خلافت کا ادب اور اس کی اہمیت قائم رہے۔

(روزنامہ الفضل 1 مئی 1957ء صفحہ 5،4)

☆پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسی حالت پیدا کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ خلافت سے فیض پاتے رہیں گے۔ ایسے لوگ ہوں گے جو خلافت کی حفاظت کرنے والے ہوں گے اور خلافت اُن کی حفاظت کرنے والی ہو گی۔ اور یہ فیض اور حفاظت کے نظارے تبھی نظر آئیں گے جب اللہ کے دین کو مضبوطی سے تھامیں گے... جب یہ ہو گا تو پھر بے فکر ہو جائیں کہ خدا اُن کے آگے بھی ہو گا، پیچھے بھی ہو گا، دائیں بھی ہو گا اور بائیں بھی ہو گا اور کوئی نہیں جو اُنہیں نقصان پہنچا سکے۔"

(خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ 27 مئی 2008ء)

☆نیز فرمایا:

"خلافت کے استحکام کے لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہیں اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی اور اس کی برکات سے فیضیاب ہونے کی تلقین کرتے رہیں اور سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشاد کی تعمیل میں برکاتِ خلافت کے تذکرے اپنی محفلوں میں کرتے رہیں۔"

(الفضل 30 مئی 2003ء)

Back To Top